Daily Nai Baat
روزنامہ نئی بات لاہور
www.naibaat.com

Thursday, 8 March, 2012

خواتین پر گھریلو تشدد میں تشویشناک اضافہ قانون سازی کا مطالبہ

گزشتہ سال گھریلو تشدد کے 348، جنسی ہراساں کرنے کے 64 واقعات رجسٹرڈ ہوئے، عورت فاؤنڈیشن کے رہنماؤں کی پریس کانفرنس

لاہور (لیڈی رپورٹر) پنجاب میں عورتوں پر گھریلو تشدد کے واقعات میں تشویشناک حد تک مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ صوبائی حکومت گھریلو تشدد کے حوالے سے قانون سازی کر کے صوبائی اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں اس بل کو پیش کر کے فوری طور پر منظور کرائے اور اس پر موثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے تاکہ ایسے واقعات کو قانونی طور پر جرم قرار دیا جا سکے۔ یہ مطالبہ عورت فاؤنڈیشن کے شعبہ لیجسلیٹو واچ پروگار کے زیر اہتمام بیگم مہناز رفیع، ادارہ استحکام شراکتی ترقی کے سلمان عابد، ایڈووکیٹ ہائی کورٹ حنا حفیظ اللہ اسحاق، حمیرا شیخ، ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سیکرٹری اکبر ڈوگر، عورت فاؤنڈیشن کی ریذیڈنٹ ڈائریکٹر نسرین زہرہ اور پروگرام آفیسر شمائلہ تنویر نے گزشتہ روز ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف عورتوں کے عالمی دن کے موقع پر عورتوں کی خودمختاری کے حوالے سے ایک خصوصی پیکیج کا اعلان کر رہے ہیں گھریلو تشدد کے خاتمے کے قانون کو اس پیکیج کا حصہ بنایا جائے تاکہ عورتوں کو حقیقی طور پر تحفظ اور سہولت حاصل ہو سکے۔ 2011 میں گھریلو تشدد کے 348 اور جنسی طور پر ہراساں کرنے کے 64 واقعات رجسٹرڈ کرائے گئے جبکہ سینکڑوں غیر رجسٹرڈ واقعات بھی ہیں۔